ادارہ

ترجمہ وتشریح تفسیر بیضاوی

مولانا عمران عیسیٰ صاحب۔ صفحات: ۶۷۳۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: زمزم پبلشرز کراچی، شاہ زیب سینٹر نزد مقدس مسجد، اردو بازار کراچی

تفسیر بیضاوی کا اصل نام ''أنوار التنزیل و أسرار التأویل'' ہے، جو علامہ عبداللہ بن عمر بن محمد علی ناصر الدین ابوالخیر متوفی ۶۸۵ ھ یا ۶۸۱ ھ کی تصنیف ہے۔ مدرسین وطلبہ حضرات جانتے ہیں کہ تفسیر بیضاوی کا ابتدائی حصہ مشکل و مغلق ہے، اسی لیے کئی حضرات نے طلبہ کی سہولت کے لیے اپنے اپنے انداز میں اس کی تشریح وتفسیر کی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب کے مؤلف مولانا عمران عیسیٰ صاحب جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے استاذِ تفسیر ہیں اور کئی سال سے تفسیر بیضاوی آپ کے زیر درس ہے۔ آپ نے چاہا کہ سہل تعبیر میں حلِ مطالب کیا جائے، تاکہ کم استعداد و کمزور ذہن طلبہ بھی اس سے استفادہ کرسکیں۔ تفسیر بیضاوی کی اس شرح میں چند خصوصیات ہیں جو دوسری کتب سے اُسے ممتاز کرتی ہیں:

۱:...مباحث کا اختصار جو مفید بھی ہے اور آسان بھی۔ ۲:...مغلق ومبہم عبارات کی توضیح اور طویل مباحث کا اختصار۔ ۳:...حروف مقطعات کے متعلق بحث کے ضمن میں علم تجوید کے تمام پہلوؤں کا خلاصہ۔ ۴:...لغوی، بلاغی، نحوی، صرفی، کلامی، ادبی اور فلسفیانہ نکات کا آسان، منفرد اور واضح اسلوب میں بیان۔ ۵:...عبارت پر وارد اشکالات کے واضح، مختصر اور آسان جوابات۔ ۶:...تفسیری جملوں کو باقی عبارت سے ممتاز کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس کتاب میں اور بھی کئی فوائد اور خصوصیات موجود ہیں جو پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔

ماشاء اللہ! تدریس میں ماہر اساتذہ اور بزرگ اکابر کی تقریظات کتاب کی ثقاہت کے لیے کافی دلیل ہیں۔ کتاب کا کاغذ، جلد اور طباعت ماشاء اللہ! عمدہ ہے۔

www.banuri.edu.pk

اشاعتِ خاص ماہنامہ ''سلوک واحسان'' (مولانا یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ)

مرتب: مولانا محمد یوسف مدنی۔ صفحات: ۵۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مولانا محمد الیاس مدنی، جامعہ معہد الخلیل الاسلامی، ۴۴۵/۳، بہادر آباد کراچی نمبر۵

ماہنامہ سلوک واحسان کراچی کے ماہناموں میں سے ایک مقبول ماہنامہ ہے جو بالخصوص سلوک وتصوف کی محنت کو اجاگر کرنے کے لیے مختص ہے، جس کے بانی حضرت مولانا یحییٰ مدنی نوراللہ مرقدہٗ خلیفہ مجاز شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنی قدس سرہٗ تھے۔ حضرتؒ کے وصال کے بعد ان کے صاحبزادوں نے حضرتؒ کی حیاتِ طیبہ کے عملی پہلوؤں کو اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس نمبر کو سترہ ابواب پر تقسیم کیا ہے:

۱:...منظوم نذرانۂ عقیدت بیادحضرت والا۔ ۲:...قدرِ جوہر۔ ۳:...خودنوشت سوانح۔ ۴:... باتیں ان کی یادرہیں گی۔ ۵:...نقوش وتأثرات۔ ۶:...مختصر سیرت وسوانح سال بہ سال مع معمولات یومیہ۔ ۷:...سلسلۂ اصلاح وارشادوخلفائے کرام۔ ۸:...الف- حضرت اور جامعہ معہد الخلیل، ب- جامعہ معہد الخلیل الاسلامی شعبۂ بنات ایک نظر میں۔ ۹:...مکاتیب حضرت شیخ الحدیث بنام حضرت اقدس۔ ۱۰:...حضرت والا کے چند مکتوبات۔ ۱۱:...ماخوذ از رسائل وجرائد۔ ۱۲:...ملفوظات حضرت والا۔ ۱۳:...ہمارے مشفق ومحسن مربی۔ ۱۴:...قیمتی نصائح برائے طلبہ وطالبات۔ ۱۵:...مبشرات ومنامات۔ ۱۶:... چند تعزیتی خطوط۔ ۱۷:...عکس جمیل۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اکابر کی زندگی کو مشعل راہِ عمل بنانے اوران کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تحفۂ دنیا وآخرت

مفتی عبداللہ ولی کاوی والا۔ صفحات: ۶۴۰۔ قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الارشاد، ملیر ہالٹ، کراچی

دارالعلوم عربیہ بھروچ مقام وپوسٹ کنتھاریہ گجرات کی مشہور دینی درسگاہ ہے۔ اس کے شعبہ نشرواشاعت نے ۵۰۰ کے قریب چھوٹی بڑی کتابیں مسلم قوم کی دینی معلومات کے لیے شائع کی ہیں۔ زیرتبصرہ کتاب ''تحفۂ دنیا وآخرت'' ایک عمدہ اورانمول کتاب ہے، جس میں درود شریف، سورتیں، اسماء حسنیٰ، پندونصیحت، عقائد، بدعات کے متعلق اور دن رات کی دعائیں وغیرہ شامل ہیں۔ کتاب کی حسن ترتیب وجامعیت اورموضوع کی اہمیت کے پیش نظر کہا جاسکتا ہے کہ یہ کتاب ہر گھر کی ضرورت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کتاب کو مسلمانوں کے لیے مفیداورناشرین کے لیے ذریعۂ نجات بنائے، آمین۔

درسِ نظامی کی اصلاح اور ترقی

مولانا محمد بشیر سیالکوٹی۔صفحات:۵۲۷۔قیمت: درج نہیں۔مطبع: المطبعة العربية ۳۰، لیک روڈ، لاہور

زیرتبصرہ کتاب کے مؤلف حضرت مولانا محمد بشیر صاحب کی پوری زندگی درس وتدریس میں گزری ہے۔اس کتاب میں انہوں نے صرف ان مسائل کو پیش کیا ہے، جن کا تعلق علوم اسلامیہ اور عربی زبان کی تعلیم وتدریس سے ہے۔اوران کے نصابات اور طریقہ ہائے تدریس کا تجزیہ کرتے ہوئے ان کی خوبیوں اور خامیوں کو واضح کیا ہے۔مؤلف نے اس کتاب کو ۲۵/ابواب پر تقسیم کیا ہے، جن میں سے چند ایک یہ ہیں: ا:...قرآن کریم کی عظمت۔۲:...جب ہمارا خطہ دین اسلام اور عربی زبان سے مشرف ہوا۔ ۳:...عربی کو ترقی نہ دینے کے نقصانات سرکاری اور سیاسی سطح پر، اسی طرح تعلیمی وتبلیغی سطح پر۔۴:...تعلیمی نظام میں انقلاب ضروری ہے۔۵:...تعلیم وتربیت کے اسلامی اصول۔۶:...معلمین کی تربیت اور ذمہ داریاں۔۷:...بچوں کو عربی بول چال کا ماحول دیں۔۸:...تعلیمی کتابیں۔۹:...حکومت اور علماء اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ادا کریں۔

مؤلف موصوف نے بہت ہی دل سوزی سے بیان کیا ہے کہ ہم مسلمان ہونے کے باوجود عربی زبان سے دور ہوتے جارہے ہیں۔ ہمارے مدارس میں طلبہ کرام جس طرح عربی زبان بولنے اور لکھنے میں کمزور ہیں، اس کی طرف اہل مدارس کو بھرپور توجہ دینی چاہیے۔ بہرحال یہ کتاب بہت کچھ کمی وکوتاہیوں کی نشاندہی کرتی ہے۔کچھ باتیں مؤلف کے جذبات سے تعلق رکھتی ہیں، جن سے متفق ہونا ہر ایک کے لیے کوئی ضروری نہیں ہے۔بہرحال کتاب اس لائق ہے کہ اہل مدارس اس کو ضرور پڑھیں۔

دُرِّ مُرْمُرْ

مولانا سید محمد عبداللہ شاہ اباخیل۔صفحات: ۴۸۸۔قیمت: درج نہیں۔ ناشر: مکتبۃ الارشاد، ملیر ہالٹ، کراچی

زیرتبصرہ کتاب کے مؤلف حضرت مولانا سید محمد عبداللہ شاہ صاحب اباخیل مدظلہ حضرت مولانا سید جان محمد فاضل دیوبند نوراللہ مرقدہٗ کے خلیفہ ہیں اور کئی کتابوں کے مؤلف ہیں۔ ان کی تالیفات کی خصوصیت یہ ہے کہ ان کی ہر کتاب ''دُرّ'' بمعنی ''موتی'' سے شروع ہوتی ہے، مثلاً: دُرِّ نایاب، درکامل، درتابان، خطبات دررالبیان، درفرید، درمکنون وغیرہ۔اس کتاب کو مؤلف نے حمد ونعت کے بعد اسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے فوائد وبرکات سے شروع کرکے اس کی انتہا ''کبائر'' پر کی ہے۔ درمیان میں وقیع وعجیب مضامین، مختلف عبرت آموز واقعات، دعاؤں کے اثرات، نفاذِ شریعت کی اہمیت وبرکات، اہل علم کے فضائل اور اکابر کے ارشادات وغیرہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

اللہ تعالیٰ مؤلف کی محنت کو قبول فرمائے۔کتاب کا کاغذ بہت اعلیٰ اور ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔

www.banuri.edu.pk